© rasailojaraid.com

- - - - - - - - - -

اب تو بلالو اپنے دوار سے

شاعرانہ خیال آرائیوں کی یہ خوراکیں بچے کے دل و دماغ کو ہمیشہ کے لیے مسموم کر دیں گی!
آگے چل کر تو اور بھی غضب ڈھایا گیا ہے۔ یعنی بچے کو نماز سے یوں متعارف کرایا جا رہا ہے کہ
یہ "سپاہی" بنانے کا پروگرام ہے۔ اس مادی نظریے کے نیچے دبی ہوئی "تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ
الْمُنْكَرِ" کی حقیقت کراہ رہی ہے، لیکن اسے گوشِ شنوا نصیب نہیں ہوتا۔

کاغذ، کتابت، طباعت، سرورق اور ترتیب مضامین پسندیدہ ہے۔

بولتا قاعدہ شیخ چاند محمد صاحب۔ بی۔ اے۔ قیمت حصۂ اول ۱؍، حصہ دوم ۱؍۔
ملنے کا پتہ:۔ منشی بک اسٹال، ڈاناکو روڈ، راجکوٹ۔ یا۔ دفتر "منادی"، دہلی۔

اس نو ایجاد قاعدے میں حروف تہجی اور ان کے جوڑ سکھانے کے لیے خلاف توقع کوئی
بالکل نیا طریقہ تو اختیار نہیں کیا گیا، البتہ مروجہ طریقے کو کسی قدر بہتر انداز میں پیش کیا گیا ہے اور
کوشش یہ کی گئی ہے کہ بچے بہت کم وقت میں چھوٹے موٹے جملے پڑھنے اور بولنے کے قابل ہو جائیں۔
دیباچہ میں استاد صاحبان کے لیے اس قاعدے کا طریقِ استعمال مختصراً درج کر دیا گیا ہے۔ یہ سمجھ
میں نہ آسکا کہ اس کا نام "بولتا قاعدہ" کس مناسبت سے رکھا گیا ہے۔ ہمیں تو اس کے اندر صفتِ نطق
کہیں نظر نہ آئی۔

قدسی از نفیس خلیلی صاحب۔ قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ:۔ تاج کمپنی۔ لاہور۔

جناب نفیس خلیلی صاحب ایک معروف شاعر ہیں۔ آپ کے شہبازِ شاعری نے پرواز کے لیے
"سیرت النبی" جیسی پاکیزہ فضا پسند کی ہے۔ موصوف تین حصوں میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی
کو پیش کر دینا چاہتے ہیں۔ جن میں سے پہلا حصہ "قدسی" کے عنوان سے پیشِ نظر ہے جس میں آنحضور

© rasailojaraid.com